سوال

(262)والد کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد گرامی پچھلے دنوں ایک حادثہ میں فوت ہوگئے ہیں پس ماندگان میں سے ہماری والدہ ہم تین بھائی اورایک بہن ہے والد کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال خاوند کے فوت ہونے کے بعد اگراس کی اولاد موجود ہے تو بیوہ کو آٹھواں حصہ ملتا ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے: ''اوراگرتمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لئے آٹھواں حصہ ہے۔'' [۴/النسآء:۱۲]

بیوہ کواس کا مقررہ حصہ دینے کے بعد باقی سات حصے مرحوم کی اولادمیں اس طرح تقسیم کئے جائیں گے کہ بیٹے کوبیٹی کے مقابلہ میں دگنا حصہ ملے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابرہوگا۔'' [۴/النسآء:۱۱]

سہولت کے پیش نظر مرحوم کے ترکہ کوآٹھ حصوں میں تقسیم کردیا جائے، ایک حصہ بیوہ کے لئے اوردوحصے ہر لڑکے کوپھرایک حصہ لڑکی کودے دیا جائے، مثلاً: اگرکل ترکہ آٹھ لاکھ ہے توایک لاکھ بیوہ کودو، دولاکھ ہربیٹے کواورایک لاکھ بیٹی کوملے گا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:281